محبت اور دوستی کا معیار

(قرآن اور سنّت کی روشنی میں)

Al-Ilm Institute Publication

صفحہ نمبر	فہرستِ مضامین	نمبر شمار
2	بری صحبت سے بچنے کا بہترین انجام (ابتدائی آیت)	1
3	بہترین دوست کون؟ (ابن حبان)	2
4	ابتدائیہ	3
6	تعارف	4
19	محبت اور دوستی کا حقیقی معیار	5
23	دوستی کی اہمیت	6
24	اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے	7
26	اللہ کن لوگوں کو دوست نہیں رکھتا	8
28	اللہ تعالیٰ سے محبت کی اہمیت	9
30	رسول اللہ ﷺ سے محبت کی اہمیت	10
31	قرآن کریم سے محبت کی اہمیت	11
32	اہلِ ایمان سے محبت کی اہمیت	12
33	دوستی کی فضیلت	13
34	اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کرنے کی فضیلت	14
39	رسول اللہ ﷺ سے محبت کی فضیلت	15
41	اہلِ ایمان کے ساتھ محبت کی فضیلت	16
43	نیک لوگوں سے محبت کی فضیلت	17
44	کفار سے دوستی کی ممانعت کا حکم	18
48	بری صحبت سے بچنے کا حکم	19
49	شیطان کی دوستی سے بچنے کا حکم	20
51	نیک محبت پانے کی مسنون دعائیں	21
53	اردو انگریزی کتابچوں کی معلومات	22
54	'العلم' کے قرآن کورسز کی معلومات	23

Al-Ilm Institute Publication

بری صحبت سے بچنے کا بہترین انجام

''پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر حالات پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا: '' دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ کیا واقعی جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟''

اب کیا آپ لوگ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صاحب اب کہاں ہیں؟ یہ کہہ کر جونہی وہ جھکے گا تو جہنم کی گہرائی میں اسے دیکھ لے گا اور اس سے خطاب کر کے کہے گا: '' اللہ کی قسم! تو تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا۔ میرے رب کا فضل شاملِ حال نہ ہوتا تو آج میں ان لوگوں میں سے ہوتا جو پکڑے ہوئے آئے ہیں۔ اچھا تو کیا ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ موت جو ہمیں آئی تھی وہ بس پہلے آ چکی؟ اب ہمیں کوئی عذاب نہیں ہونا؟ یقیناً یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔'' ایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ بولو یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟'' (سورۃ الصّٰفّٰت: 62-50)

Al-Ilm Institute Publications

بہترین دوست کون؟

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے پوچھا، ''ہم کن لوگوں کی صحبت میں بیٹھیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جن کو دیکھ کر اللہ یاد آئے اور جن کی گفتگو سے تمہاری دینی معلومات میں اضافہ ہو اور جن کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلا دے۔'' (ابن حبان)

Al-Ilm Institute Publications

ابتدائیہ

محبت اور دوستی بڑے پاکیزہ جذبات ہیں، مگر ہم اچھا دوست اس کو مانتے ہیں جو ہمارے ہر کام میں ہمارا ساتھ دے چاہے وہ غلط کام ہی کیوں نہ ہوں۔ ہماری ہر بات پر ہاں میں ہاں ملائے چاہے وہ گناہ کی بات ہی کیوں نہ ہو۔ مگر حقیقتاً اچھا دوست وہ ہوتا ہے جو ہمیں اللہ سے جوڑ دے، ایک آئینے کی طرح ہماری برائیوں کی نشاندہی کرے، ہماری آخرت کی فکر کرے اور یہ وہی کرسکتا ہے جو اللہ اور اس کے پیارے رسول محمد ﷺ سے دلی تعلق رکھتا ہو، ان سے محبت کرتا ہو۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ مومن کی زندگی کا حاصل فقط اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ کی محبت ہی ہے جو ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی ہے جسے فنا نہیں، جبکہ باقی دنیاوی محبتیں سب فنا ہو جائیں گی۔ ماں باپ کی محبت، بیوی بچوں کی محبت، اعزہ واقارب کی محبت، گھر بار، مال و دولت کی محبت یہ سب فنا ہونے والی ہیں۔ الا یہ کہ ان میں جو محبت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کے تابع ہوگی وہ باقی رہے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قیامت کے روز تو اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ تجھے محبت ہے۔'' (بخاری)

اس کتابچے کا دراصل مقصد ہی یہ ہے کہ انسان اچھی اور بری صحبتوں اور دوستیوں کے درمیان فرق کرسکے۔ دنیاوی محبتوں کے سحر سے نکل کر اللہ سے محبت اور دوستی کر کے دیکھے کہ اس محبت میں کتنا لطف اور سکون ہے۔ نیک، متقی اور صالح لوگوں کی دوستی اور صحبت کو اپنائے کیونکہ

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کے مطابق ان کی دوستی دنیا میں بھی باعثِ خیر ہوگی اور قیامت کے روز بھی نفع مند ہوگی۔

قرآن میں ارشاد پاک ہے:

''قیامت کے روز سب ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے سوائے متقی لوگوں کے۔''

(سورۃ الزخرف:67)

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نیک اور صالح لوگوں کی محبت اور صحبت نصیب کرے اور آخرت میں ہمارا انجام بھی صالحین کے ساتھ ہو۔ آمین۔

Al-Ilm Institute Publication

تعارف

عربی زبان میں ولی کا مطلب ہوتا ہے دوست، مددگار، حلیف، قریبی یا حامی۔ اسی سے لفظ ولاء بنا ہے جس کا مطلب ہے دوستی، قربت، محبت، نصرت، حمایت وغیرہ۔ جب یہ لفظ ''ال'' کے اضافے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے یعنی اَلْوَلَاءُ تو یہ ایک شرعی اصطلاح ہے جو یہ واضح کرتا ہے کہ مومن کو کس کس سے دوستی اور محبت کرنی چاہیئے۔

اسی طرح حُب کے معنیٰ محبت (Love) کے ہیں۔ جہاں تک محبت کا تعلق ہے تو یہ ایک انتہائی مطلوب جذبہ ہے۔ اس جذبے کا صحیح استعمال زندگیوں میں چاشنی بھر دیتا ہے۔

❁ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومن تو محبت اور الفت کا مرکز ہے۔ اس آدمی میں کوئی بھلائی نہیں جو دوسروں سے کوئی محبت نہیں کرتا اور دوسرے بھی اس سے محبت نہیں کرتے۔'' (مسند احمد)

آیئے! اب ہم محبتوں کی کچھ اقسام اور درجات کے ذریعے سے یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہمارے لئے محبت اور دوستی کا معیار کیا ہونا چاہیے؟ کون سی محبت اور دوستی ہماری دنیا اور آخرت کے لئے نفع مند ہے اور کون سی خَسِرَۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ ہے؟

محبت اور دوستی کی اقسام

(1) واجب محبت (2) مباح محبت (3) حرام محبت

Al-Ilm Institute Publication

1- واجب محبت:

یہ محبتوں میں سب سے اہم محبت کے دائرے میں آتی ہے اور فرض کے درجے پر واجب ہے۔اس محبت کا تعلق اللہ کی ذات سے ہے اور اللہ کی ذات سے منسلک ان تمام چیزوں سے ہے جو ہماری آخرت میں نجات کا ذریعہ ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ نے تو خود قرآن میں ایمان والوں کی پہچان بتائی کہ:

"...ایمان والے تو اللہ کی محبت میں شدید تر ہوتے ہیں...." (سورۃ البقرہ:165)

یعنی اللہ سے اتنی شدت کی محبت ہو کہ انسان اللہ کا ہی ذکر کرتا رہے، اللہ ہی کی پسند کا حال حلیہ اپنائے، اللہ ہی کے پسند کے کام کرے، اللہ ہی کو راضی رکھنے کی فکر کرے۔یعنی زندگی کا محور (pivot) اللہ ہی کی ذات ہو۔

ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کو بندوں کے اعمال میں سب سے زیادہ محبوب وہ محبت ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے ہو" (ابوداؤد)

اللہ سے سچّی محبت کی نشانی

اگر دل میں اللہ کی محبت ہے تو اس کی علامت اور نشانی کیا ہے؟

اس کی علامت یہ ہے کہ اگر کسی وقت اللہ کی طرف سے کوئی تقاضا آئے چاہے وہ عمل کرنے کا ہو یا کوئی قربانی دینے کا، تو فوراً سمعنا واطعنا کہہ کر اسے پورا کیا جائے یا رب کی خاطر اور اس کی پسند کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان چیزوں کو چھوڑ دیا جائے جو میرے رب کو پسند نہیں۔ یہی دراصل اصل معیار ہے، کیونکہ یہ فطری بات ہے کہ جس چیز سے انسان محبت کرتا ہے اسے چھوڑنا

Al-Ilm Institute Publication

اس کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے:

”تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ اس سے بے خبر نہ ہو گا۔“ (سورۂ آلِ عمران:92)

نیکی کی اصل روح اللہ کی محبت ہے۔ ایسی محبت کہ رضائے الٰہی کے مقابلے میں دنیا کی کوئی چیز عزیز تر نہ ہو۔ جس چیز کی بھی محبت آدمی کے دل پر اتنی غالب آجائے کہ وہ اسے اللہ کی محبت پر قربان نہ کر سکتا ہو تو بس وہی اس کا بت ہے۔ جب تک آدمی اس بت کو نہ توڑے نیکی کے دروازے اس پر بند ہیں۔

ابراہیمؑ کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ انہوں نے اللہ کی ہر آواز پر لبیک کہا۔ اپنی کتنی ہی محبتوں کو اللہ کے لئے قربان کیا۔ تب جا کر اللہ نے ان کو اپنا دوست بنایا۔ خلیل اللہ بنایا۔ اگر انسان کا یہ رویہ ہو جائے کہ اللہ کے حکم پر فوراً عمل، فرمانبرداری اور سرِ تسلیم خم کر دے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اس کی دوسری تمام محبتیں اللہ کی محبت کے تابع ہیں۔ کمزوری نہیں ہیں، مجبوری نہیں ہیں اور اللہ کے احکامات ماننے میں رکاوٹ (barrier) نہیں بلکہ ذریعہ (means) بنی ہوئی ہیں۔

انسان کی عقلمندی اسی میں ہے کہ وہ ان محبتوں کو ایسا پل (bridge) بنا لے جو اسے اللہ تک پہنچا دے۔ ایسا نہ ہو کہ ان دنیاوی محبتوں کے دام میں گرفتار ہو کر اللہ کو بھول جائے یا اللہ کی محبت کو پسِ پشت ڈال دے۔

ہم سب اس بات سے اتفاق کریں گے کہ آج دنیا کی اس چمک دمک کی دوڑ میں ہمیں اللہ کے بارے میں سوچنے کا کم ہی وقت ملتا ہے۔ اللہ سے ہمارا بڑا اواجبی، بڑا دور کا، رسمی (formal)

Al-Ilm Institute Publication

سا یا یہ کہہ لیں کہ بڑا ٹھنڈا ٹھنڈا سا تعلق ہے۔ جبکہ اللہ سے جذباتی تعلق مطلوب ہے۔ وہ رب جو ہم کو ستر ماؤں سے بڑھ کر چاہتا ہے اس کے ساتھ تعلق میں محبت کی، جذبات کی گرمی ہونی چاہیئے۔ مگر افسوس کہ ہماری محبت میں وہ حرارت نہیں۔ اللہ کا نام سن کر دل خوشی سے، شکر سے بھر جائے، آنکھوں میں نمی ہو، اپنائیت ہو، قربت کا احساس ہو۔ یہی دراصل اللہ کی محبت کا معیار ہے جو کہ ہر مسلمان کے عقیدے کا تقاضا ہے۔ یعنی اللہ سے ایسی محبت کرنا ہر مسلمان پر فرضِ عین ہے۔

❋ رسول اللہ ﷺ سے محبت:

ہمارا ایمان مکمل ہو نہیں سکتا اگر ہم رسول اللہ ﷺ سے محبت نہ کریں۔ اگر ہماری محبت سچی ہے اور ہم نبی اکرم ﷺ کی دائمی رفاقت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کا طریقہ صرف یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کریں۔

Al-Ilm Institute Publication

صحابہ کرامؓ کی زندگیوں پر نظر ڈالیے اور غور کیجیے کہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے محبت کا حق کیسے ادا کیا؟ آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کا کوئی ایک لمحہ ایسا نہیں جس میں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اقوال کو غور سے نہ سنا ہو یا غور سے دیکھا نہ ہو۔ پھر مِن وعَن ان پر عمل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔ آپ ﷺ سوتے کیسے تھے؟ اٹھتے تو کیا پڑھتے تھے؟ کھاتے اور پیتے کیسے تھے؟ اٹھتے بیٹھتے کیسے تھے؟ نماز روزہ کیسے ادا فرماتے؟ گھریلو، دینی اور قومی ذمہ داریاں کیسے پوری کرتے؟ صحابہ کرامؓ نے آپ ﷺ کا ایک ایک عمل غور سے دیکھا۔ پھر آپ ﷺ کی فرمانبرداری کی بہترین مثال قائم کر کے آپ ﷺ سے محبت کا حق ادا کر دیا۔

چنانچہ آج بھی رسول اللہ ﷺ سے محبت کا تقاضا ہے کہ زندگی کے ہر معاملات میں، قدم قدم پر آپ ﷺ کی اطاعت اور اتباع کیا جائے۔ کیونکہ وہ محبت جو سنّتِ رسول ﷺ پر عمل کرنا نہ

سکھائے محض دھوکہ اور فریب ہے۔ وہ محبت جو آپ ﷺ کی اطاعت اور پیروی نہ سکھائے محض جھوٹ اور نفاق ہے اور وہ محبت جو آپ ﷺ کی سنّت کے قریب تر نہ لے جائے محض دکھاوا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنی اولاد، والدین اور باقی تمام لوگوں کے مقابلے میں مجھ سے زیادہ محبت نہ کرتا ہو۔'' (بخاری و مسلم)

رسول اللہ ﷺ سے محبت کا ایک تقاضا یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ کے مشن میں ان کا ہاتھ بٹایا جائے۔ دورِ رسالت تو ختم ہوگیا مگر کارِ رسالت تو رہتی دنیا تک جاری وساری رہے گا۔ آپ ﷺ کا مشن کیا تھا؟ ان کا مشن تھا کہ قرآن کی تعلیمات کو تبلیغ کے ذریعے سے عام کیا جائے اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے ذریعے سے دین کا نفاذ کیا جائے۔

قرآن سے محبت:

انسان کے مومن ہونے کا ایک معیار یہ بھی ہے کہ اس کے دل میں قرآن کی محبت، تعظیم اور بڑائی موجود ہو۔ اس کے دل میں اللہ کا پاک کلام پڑھنے کا شوق ہو۔ یاد رکھیئے کہ ہماری زندگی کا کوئی تجربہ قرآن کی طرف آنے اور اس کو سمجھ کر پڑھنے سے زیادہ اہم، عظیم، بابرکت اور نفع بخش نہیں ہوسکتا۔

قرآن میں اللہ کی طرف سے علم و دانش کا ناقابلِ بیان خزانوں کا ایک جہاں ہے جو زندگی کے ہر امتحان پر ہماری رہنمائی کرنے کے لئے تیار ہے۔ قرآن سے انسان کو ایسی روشنی ملتی ہے جو اس کی روح تک کو منور کردیتی ہے۔ یہاں جذبات کی ایسی حرارت موجود ہے جو انسان کے دل کو پگھلا دیتی ہے اور اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہہ پڑتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ انسان کے لئے قرآن سے زیادہ قیمتی اور قابلِ قدر دنیا کا کوئی خزانہ نہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن میں ارشاد ہوتا ہے:

"اے نبی ﷺ! کہہ دیجئے یہ اللہ کا فضل اور مہربانی ہے کہ یہ کتاب اس نے بھیجی۔اس پر تو لوگوں کو خوشیاں منانا چاہیئے ...." (سورۃ یونس:58)

اس سے بڑھ کر انسان کی بدقسمتی ہو نہیں سکتی کہ وہ 60، 70 یا 80 سال کی زندگی گزار کر اس دنیا سے چلا جائے اور زندگی میں کبھی اس کتاب کو کھولنے کی تکلیف گوارا نہ کرے کہ اللہ کا کلام ہے کیا؟ اس میں کیا لکھا ہے؟ مجھ سے قرآن کیا کہتا ہے؟ یعنی کبھی بھی اس کے دل میں قرآن کی محبت پیدا نہ ہو۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ۔

"اللہ ہمیں ایسے لوگوں میں مت شامل کرنا۔" (آمین)

قرآن بھی اپنے دروازے صرف ان ہی کے لئے کھولتا ہے جن کے اندر ہدایت کی طلب ہوتی ہے، اللہ کے کلام کی محبت ہوتی ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

"سچے اہلِ ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے...." (سورۃ الانفال:2)

انبیائے کرامؑ، صحابہ کرامؓ اور ازواجِ مطہراتؓ سے محبت:

اسلام لانے کا بنیادی تقاضا ہے کہ اللہ کے بھیجے گئے تمام انبیائے کرامؑ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ سے محبت کی جائے اور ان کے درمیان کسی قسم کی بھی تفریق نہ کی جائے۔نہ کسی ایک کا درجہ دوسرے سے بڑھایا جائے۔

قرآن میں جو انبیائے کرامؑ کے قصے موجود ہیں مثلاً ابراہیمؑ، نوحؑ، لوطؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ، اور دوسرے انبیائے کرامؑ کے قصے، ان سے سبق لیا جائے۔ ان کی تعلیمات پر غور وفکر کیا جائے۔ اپنے بچّوں کو ان کے حالاتِ زندگی کے بارے میں آگہی دی جائے اور انہیں اپنا نمونہ (rolemodel) بنایا جائے۔ اس لئے کہ یہ سب کے سب اللہ کے خاص بندے ہیں اور اللہ کے چنے ہوئے ہیں۔

صحابہ کرامؓ کے ایمان کی گواہی تو خود اللہ نے قرآن میں دے دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم امتِ مسلمہ کو صحابہ کرامؓ کے ایمان جیسا ایمان لانے کا حکم دیتے ہیں۔

❁ ...اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ...۝

"... اسی طرح ایمان لاؤ جیسا کہ لوگ (صحابہ کرامؓ) ایمان لائے ہیں ...۔"

(سورۃ البقرہ:13)

اسی طرح آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے بارے میں قرآن میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

❁ "نبی ﷺ کی ذات اہلِ ایمان کے لئے ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ مقدم ہے اور نبی ﷺ کی بیویاں اہلِ ایمان کی مائیں ہیں...۔" (سورۃ الاحزاب:6)

لہٰذا ہمیں ان سے بھی اپنی ماؤں جیسی محبت کرنی چاہیئے۔

2- مباح محبت:

❁ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝

Al-Ilm Institute Publication

''لوگوں کے لئے مرغوباتِ نفس، عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں، بڑی خوش آئند بنادی گئی ہیں۔ مگر یہ دنیا کی چندروزہ زندگی کا سامان ہے۔ حقیقت میں جوٹھکانہ ہے وہ تو اللہ کے پاس ہے۔'' (سورۂ آلِ عمران:14)

انسان کو فطری طور پر اپنے اہل وعیال، پیسہ، کھیتی باڑی، گھربار، تجارت وغیرہ اچھے لگتے ہیں۔ اللہ نے ان کی محبت سے منع بھی نہیں کیا بلکہ اس محبت کو مباح (جائز) قرار دیا۔ بشرطیکہ وہ اپنی حدود میں رہیں۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ ان مباح محبتوں کی وجہ سے ہی دنیا کی رونق چل رہی ہے۔ اگر انسان طبعی طور پر ان کی طرف مائل نہ ہوتا تو دنیا کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ کسی کو کیا غرض ہوتی کہ کھیتی باڑی کرنے کی مشقت اٹھاتا یا مزدوری وصنعت کی محنت برداشت کرتا یا تجارت میں اپنا پیسہ لگاتا۔

لہٰذا دنیا کی بقا کے لئے ضروری تھا کہ لوگوں کے دلوں میں ان چیزوں کی محبت پیدا کر دی جائے تا کہ وہ خود ان چیزوں کے حصول اور ان کو محفوظ رکھنے کی فکر میں لگ جائیں۔

اللہ تعالیٰ کا قرآن میں ارشاد ہوتا ہے:

''اے نبی ﷺ ان سے کہیئے! کس نے اللہ کی اس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لئے نکالا تھا اور کس نے اللہ کی بخشی ہوئی پاک چیزوں کو ممنوع قرار دیا؟ کہو یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے روز تو خالصتاً ان ہی کے لئے ہوں گی ....'' (سورۂ الاعراف:32)

پھر ان نعمتوں کی محبت کو طبعی طور پر انسان کے دل میں پیدا کر کے انسان کا امتحان بھی لیا گیا کہ کون ان چیزوں کی محبت میں مبتلا ہو کر ان چیزوں کے خالق و مالک کو بھلا بیٹھتا ہے یا ان

Al-Ilm Institute Publication

چیزوں کو اللہ کی معرفت اور محبت کا ذریعہ بناتا ہے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

❁ ''بے شک یہ جو کچھ سروسامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تا کہ ان لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔'' (سورۂ کہف:7)

یعنی اگر دولت کی محبت دل میں نہ ہوتی تو زکوٰۃ نکالنا کیا مشکل تھا۔ پھر اس کا اجر بھی کیا ملتا؟ اسی طرح اگر کھانے پینے کی محبت دل میں نہ ہوتی تو روزہ رکھنے میں کیسا صبر؟ اور بھوکے پیاسے رہنے کا کیا اجر؟

یہ محبتیں تو دراصل وہ ذرائع ہیں جس کو اللہ کی رضا میں استعمال کر کے انسان اپنی آخرت سنوار سکتا ہے۔ اسی طرح رشتوں کی محبتیں ہیں۔ ان ہی محبتوں کی وجہ سے اللہ کے احکامات پر عمل آسان ہو جاتا ہے۔ مثلاً اللہ نے والدین کے حقوق رکھے، رشتہ داروں سے صلۂ رحمی کا حکم دیا۔ تو ان احکامات کی پابندی کروانے میں یہ جذبۂ محبت ایندھن کا کام دیتا ہے۔ جتنا مضبوط جذبہ اتنا ہی عمل آسان ہو جاتا ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی دوسرے بندے سے محبت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کرتے ہیں۔'' (احمد)

اسی طرح اولاد سے محبت ہے تو اسے اللہ کے دین کی راہ میں لگا کر صدقۂ جاریہ بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دولت سے محبت ہے تو اس دولت کو اللہ کے دین کی سربلندی اور غریبوں کی فلاح و بہبود کے کاموں میں لگایا جائے۔ پھر مرد اور عورت کا تعلق ہے جو کہ ایک فطری جذبہ ہے تو اس جذبے کو نکاح کے ذریعے جائز بنا کر سنّت کا بھی ثواب حاصل کرلیا جائے۔ یعنی یہ ساری محبتیں

Al-Ilm Institute Publication

ایک طرح سے جنّت کو حاصل کرنے کی کرنسی ہیں۔ مگر ایسا نہ ہو کہ انسان ان ہی محبتوں میں الجھ کر رہ جائے، ان ہی کو زندگی کا مقصد بنالے اور نعمتوں کے دینے والے کو بھول کر ان نعمتوں ہی کو پوجنے لگ جائے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

❁ ''اے مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔'' (سورۃ المنٰفقون:9)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا سے محبت کرتا ہے وہ اپنی آخرت کو ضرور نقصان پہنچاتا ہے اور جو شخص آخرت سے محبت کرتا ہے وہ اپنی دنیا کو ضرور بگاڑتا ہے۔ لوگو! دائمی کو عارضی پر ترجیح دو۔'' (مشکٰوۃ)

یہ دنیا کی نعمتیں تو دراصل جنّت کی نعمتوں کا ہلکا سا پرتو (pale reflection) ہیں۔ ورنہ کوئی کیوں نیک اعمال کر کے جنّت کے حصول کی کوشش کرتا اور برے اعمال سے پرہیز کر کے دوزخ سے بچنا چاہتا؟

Al-Ilm Institute Publication

3- حرام محبت:

تیسری قسم حرام محبت کی ہے۔ یعنی گناہوں سے محبت یا ان چیزوں سے محبت کرنا جن سے اللہ نے منع فرمایا ہو۔ مثلاً شراب، زنا اور جوا، ان میں کشش محسوس کرنا یا دلچسپی لینا یہ سب حرام محبتوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے معاشرے میں ایک بہت ہی نازیبا عمل ناسور کی طرح پھیل رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ لڑکے اور لڑکیوں کا آپس میں میل ملاپ، دوستی کرنا اور آپس میں

ناجائز محبتوں کو پروان چڑھانا۔ شیطان کا تو کام ہی یہ ہے کہ وہ گناہوں کو، حرام محبتوں کو، اچھا، خوبصورت اور مزیّن (decorate) کر کے ہمیں دکھاتا ہے اسی لئے ان سے بچنے پر بہت اجر ہے۔

کچھ مثالوں سے حرام محبت کو سمجھتے ہیں:

❋ بچوں کو اس لئے فجر کے لئے نہیں اٹھایا کہ وہ رات دیر تک امتحان کی تیاری کر رہے تھے۔

❋ امتحانات اگر رمضان کے مہینے میں آئے تو انہیں روزہ اس لئے نہیں رکھوایا کہ امتحان دینے میں دقّت ہوگی۔

غور کریں تو اولاد کی محبت، مباح محبتوں میں آتی ہے مگر جب یہ محبت اللہ کی نافرمانی میں ملوث کرنے لگے تو اب یہ محبت حرام محبت کے درجے پر چلی گئی۔

Al-Ilm Institute Publication

❋ اسی طرح بیٹیوں کو بلوغت کے بعد حجاب اس لئے نہیں کروایا جاتا کہ ان کا مذاق اڑے گا یا پھر یہ بہانہ کہ رشتے آنے بند ہو جائیں گے۔ چونکہ حجاب بلوغت کے بعد فرض ہو جاتا ہے اس لئے اس فرض سے اولاد کی محبت کے نام پر پہلوتہی کرنے سے اللہ کی نافرمانی کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسی محبت بھی حرام محبت ہوگی۔

❋ ایک عورت کو زیورات بہت پسند ہیں لیکن وہ زکوٰۃ کے بارے میں بہت لاپرواہ ہے، تو زیور کی یہ مباح محبت حرام میں اس طرح بدل جائے گی کہ زیور تو خوب خریدے جائیں، جمع کیے جائیں، دکھاوے کا مظاہرہ بھی کیا جائے مگر زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔

❋ خاندان کے دباؤ میں آکر مہندی، مایوں میں اپنی بیٹیوں کو خوب آگے آگے کیا، ناچ گانے بھی ہوئے اس لئے کہ خاندان والے ناراض نہ ہو جائیں تو اب یہ خاندان کی مباح محبت

ناجائز ہوگئی کیونکہ اس محبت نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی پر آمادہ کیا۔

مباح محبتوں کا حق اس وقت ادا ہو سکتا ہے جب اس کو اللہ کی محبت کے تابع رکھا جائے اور ان کو اللہ کی محبت سے جوڑ دیا جائے۔

❊ ہماری نوجوان نسل جس طرح film actors، singers اور actresses کے دیوانے (fans) بنتے ہیں، ان کو ہی اپنا ideal اور role model بناتے ہیں، ان کے بڑے بڑے Posters اپنے کمروں اور دروازوں پر لگاتے ہیں، ان کی محبت میں آہیں بھرتے ہیں، لڑکیاں کہتی ہیں Oh! I am crazy about him، He is my idol اور I love him وغیرہ تو یہ سب حرام محبتیں ہیں۔

❊ یہ لڑکیاں جن actors کی محبت میں دیوانی ہو رہی ہیں تو اس یک طرفہ محبت کا کچھ حاصل نہیں سوائے گناہ کے۔ اگر کبھی ان سے ملاقات ہو تو شادی کرنا تو دور کی بات وہ تو ان سے بات کرنا بھی گوارا نہ کریں۔ ان کی تو ایسی ایسی نہ جانے کتنی پرستار ہوتی ہیں جن کی تعداد اور چہرے تک انہیں یاد نہیں رہتے۔ اسی کو کہا جاتا ہے خَسِرَ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَة ۔ یعنی دنیا اور آخرت دونوں کا خسارہ۔ یہ ہے انجام حرام محبت کا۔

❊ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے:

''اس روز ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا اور کہے گا: کاش! میں نے رسول ﷺ کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہائے میری کمبختی! میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔'' (سورۃ الفرقان: 28-27)

4- پسندیدہ محبت:

❊ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اَلنِّکَاحُ مِنۡ سُنَّتِیۡ ۔ نکاح میری سنت ہے۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

شوہر بیوی کا تعلق ہی کچھ ایسا ہے کہ اس رشتے میں قربت، محبت اور اپنائیت کی چاشنی عین مطلوب ہے۔ چنانچہ جو لڑکیاں اپنی عزت کو اپنے شوہر کی امانت سمجھ کر اپنی عزت و ناموس کی حفاظت کرتی ہیں ان کی بعد کی ازدواجی زندگی زیادہ بابرکت اور پرکشش ہوتی ہے کیونکہ ان کو اس نئی محبت کا ہر زاویہ نیا، خوبصورت اور حیران کن (surprising) لگتا ہے۔ یہ ان کے ضبط و صبر کا انعام ہوتا ہے۔ یہی بات لڑکوں پر بھی صادر آتی ہے۔ ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ نکاح سے پہلے کی محبت حرام ہے جبکہ نکاح کے بعد یہی محبت باعثِ اجر وثواب ہے۔

قرآن میں آتا ہے:

"اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہاری درمیان محبت اور رحمت پیدا کردی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔" (سورۃ الروم:21)

پتہ چلا کہ سب سے پیارا، خوبصورت، رومانی (romantic) اور قیمتی رشتہ شوہر اور بیوی کا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے تخلیق کیا۔ چنانچہ اسلام میں ایک لڑکے اور لڑکی کے درمیان پیار (love affair) نکاح سے پہلے نہیں نکاح کے بعد شروع ہوتا ہے۔ نکاح کے بعد جتنا چاہیں شوہر کے ساتھ گھومیں پھریں، محبت بھرے کارڈز اور تحفے دیں، بات بات پر I love you کہیں، لڑکیاں شوہر کے لئے خوب تیار ہوں، زینت اختیار کریں، ان تمام باتوں پر اجر ہے اور سب سے اچھی بات نہ ماں باپ کی ڈانٹ کا ڈر نہ رشتہ داروں کے سامنے پکڑے جانے کا خوف کیونکہ یہ محبت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں عین مطلوب، جائز اور بابرکت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہم نے دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے زیادہ کوئی چیز مؤثر نہیں دیکھی۔" (ابن ماجہ)

Al-Ilm Institute Publication

محبت اور دوستی کا حقیقی معیار

فائدہ مند دوستی صرف وہی ہے جو نیک، پرہیزگار اور دین دار لوگوں کے ساتھ روا رکھی جائے گی کیونکہ نیک لوگوں سے دوستی استوار کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو خود بھی نیکیاں کرنے کے مواقع نصیب ہوتے ہیں اسی لئے بے دین اور برے لوگوں کی دوستی سے منع کیا گیا۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ لہٰذا ہر آدمی کو اچھی طرح دیکھنا چاہیئے کہ وہ کسے دوست بنا رہا ہے۔'' (ترمذی)

آپ ﷺ نے اچھے اور برے لوگوں سے دوستی کی وضاحت ایک عمدہ مثال سے بیان فرمائی:

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نیک آدمی سے دوستی کی مثال کستوری (ایک طرح کی خوشبو) فروخت کرنے والے کی دوستی کی مانند ہے اور برے آدمی سے دوستی کی مثال آگ کی بھٹی جلانے والے سے دوستی کی مانند ہے۔ جو شخص کستوری فروش کے پاس بیٹھے گا اسے یا تو کستوری فروش خود کچھ نہ کچھ خوشبو (بطور ہدیہ) دے دے گا یا وہ خود اس سے خرید لے گا اور اگر یہ دونوں باتیں نہ بھی ہوں تو کستوری کی اچھی خوشبو تو اسے ضرور ہی آئے گی۔ اور جو آگ کی بھٹی جلانے والے کے پاس بیٹھے گا، بھٹی جلانے والا اس کے کپڑے جلائے گا اور اگر کپڑے نہ بھی جلائے تو بھٹی کا ناگوار دھواں تو اسے ضرور آلے گا۔'' (بخاری)

اس حدیث سے یہ سبق ملتا ہے کہ جو شخص کسی قرآن وسنّت پر کاربند عالم یا نیک متقی آدمی

Al-Ilm Institute Publication

کی صحبت یا درسِ قرآن کی مجالس میں اٹھے بیٹھے گا تو وہ ضرور نیکی، خیر، بھلائی اور دین کی باتیں سیکھے گا۔ جب وہ اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ کا ذکرِ خیر سنے گا تو اس کے باطن کا بھی تزکیہ ہوگا۔ اعمال کی اصلاح ہوگی اور دنیا اور آخرت سنورے گی۔

اور جو کسی بے دین، گمراہ انسان کو اپنا دوست بنائے گا اور بری صحبت میں بیٹھے گا تو گناہ کی باتیں ہی سیکھے گا۔ جیسے عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ نشے کی عادت جیسے heroin یا شراب کی لت انسان کو بری صحبت کی وجہ سے لگتی ہے، لڑکیاں بری لڑکیوں کی صحبت کا شکار ہو کر لڑکوں سے دوستی کرتی ہیں اور والدین کو دھوکہ دے کر dating پر جاتی ہیں۔

اسی طرح قرآن سے دور لوگوں کی مجلس میں بیٹھنے سے انسان جھوٹ، غیبت، فحش گوئی اور بے حیائی کی باتیں ہی سیکھتا ہے۔ اللہ کے نافرمان لوگوں کے ساتھ دن رات گزارنے سے انسان کو بڑے بڑے گناہ بھی چھوٹے لگنے لگتے ہیں اور انسان آہستہ آہستہ ان ہی کے ڈھب پر رنگنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی سوچ اور اعمال دونوں بگڑنے لگتے ہیں اور نہ صرف دنیا بلکہ وہ اپنی آخرت کا بھی نقصان یقینی بنالیتا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

محبتوں کے درجات

(1) مبنی بہ لذت محبت (2) مبنی بنفع محبت (3) مبنی بخیر محبت۔

(1) مبنی بہ لذت محبت

یہ محبت خواہشِ نفس اور گناہوں کی محبت پر مشتمل ہوتی ہے۔ کھانے پینے، کپڑوں، parties، ڈرامہ، فلم، گانوں، ناولوں، نامحرم لڑکے لڑکیوں کا آپس میں محبت کرنا، وقت گزارنا،

chatting کرنا وغیرہ اس درجے کے اندر آتے ہیں۔ اس ناجائز محبت کا ایک سنگین پہلو یہ ہے کہ جیسے ہی لڑکے کا لڑکی سے مطلب یا غرض ختم ہوتی ہے یہ محبت بھی وہیں دم توڑ دیتی ہے۔ یعنی اس درجے میں جو محبتیں آتی ہیں وہ ناپائیدار ہوتی ہیں۔ جلد شروع ہو کر جلد ختم ہونے والی۔

(2) مبنی بنفع محبت

اس کے اندر مال کی محبت، عہدے یا boss سے نفع کی خاطر محبت کرنا شامل ہے۔ یعنی لوگوں کا رتبہ (status) دیکھ کر ملنا ملانا (socializing) کرنا یا بڑے لوگوں کے آگے پیچھے گھومنا وغیرہ۔ یہ دیر سے شروع ہونے والی محبت ہے کیونکہ انسان پہلے اپنا نفع اور فائدہ جانچتا ہے۔ جب فائدے کا یقین ہو جاتا ہے تب آگے بڑھتا ہے۔ یہ محبت دیر سے شروع ہوتی ہے اور فائدہ پورا ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے۔

Al-Ilm Institute Publications

(3) مبنی بخیر محبت

یہ محبت اللہ تعالیٰ کی محبت پر مبنی ہوتی ہے۔ اس محبت کا محور کسی شخص کی ذات نہیں بلکہ اللہ کی محبت ہے۔ انسان دنیا میں سب سے بڑھ کر اپنے رب سے پیار کرتا ہے، اپنے رب کی پیار بھری اطاعت کرتا ہے، اپنے رب کے لئے ہی جیتا ہے اور اسی کے نام پر مرتا ہے۔

اگر والدین، اولاد، رشتہ دار یا دوست سے محبت کرنی بھی ہو تو صرف اور صرف اللہ کے لئے ہی کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❁ ''جس نے محبت کی تو اللہ کے لئے، بغض کیا تو اللہ کے لئے، دیا تو اللہ کے لئے اور روکا تو اللہ کے لئے تو اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔'' (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: کہاں ہیں میرے جلال کی خاطر محبت کرنے والے؟ آج میں ان کو اپنے عرش کے سائے میں جگہ دوں گا۔ جبکہ آج میرے سائے کے سوا کوئی دوسرا سایہ نہیں۔'' (مسلم)

اس محبت کی نشانی یہ ہے کہ یہ محبت اللہ کے نام پر قائم ہوتی ہے بہت مضبوط، پائیدار اور مستحکم ہوتی ہے لیکن اگر اس محبت کے نتیجے میں انسان کا تعلق اللہ سے کمزور پڑتا ہے وہیں یہ محبت ختم ہو جاتی ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

دوستی کی اہمیت

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

"مومن مرداور مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے دوست ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔" (سورۃ التوبہ:71)

"تمہارے دوست تو حقیقت میں صرف اور صرف اللہ اور اللہ کا رسول ﷺ اور وہ اہلِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اہلِ ایمان کو اپنا رفیق بنا لے اسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔" (سورۃ المائدہ:56-55)

Al-Ilm Institute Publication

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ ...."

(سورۃ الممتحنہ:1)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں ...." (سورۃ التوبہ:23)

اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے

- ...وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

"...احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔" (سورۃ البقرہ:195)

- ...اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

"...بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔"

(سورۃ البقرہ:222)

- ...اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

"...بے شک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔" (سورۃ آلِ عمران:159)

- ...اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

"...بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔" (سورۃ المائدہ:42)

- ...اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

"...بے شک اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔" (سورۃ توبہ:7)

- ...وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝

"...اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔" (سورۃ آلِ عمران:146)

Al-Ilm Institute Publication

ہے۔ وہ انہیں ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ یہ اللہ کی جماعت والے ہیں، خبردار رہو اللہ کی جماعت والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔" (سورۃ المجادلہ:22)

"سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

(سورۃ یونس:62)

"بے شک میرا دوست اور مددگار تو وہ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی ہے اور وہ تمام نیک لوگوں کا دوست و مددگار ہے۔" (سورۃ الاعراف:196)

Al-Ilm Institute Publication

❁ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ٥

''جولوگ اللہ کی راہ میں ایسے جم کرلڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ اللہ کو محبوب ہیں۔'' (سورۃ الصّف:4)

❁ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ...٥

''جولوگ ایمان لائے ان کا دوست اللہ ہے جوان کواندھیروں سے نکال کرروشنی میں لے جاتا ہے....'' (سورۃ البقرہ:257)

Al-Ilm Institute Publication

اللہ کن لوگوں کو دوست نہیں رکھتا

✿ ...اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝

"......بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ النحل:23)

✿ ...اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝

"...بے شک اللہ کسی اترانے والے، خود پسند کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ لقمان:18)

✿ ...وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

"...اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ آلِ عمران:140)

✿ ...اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

"...بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔" (سورۃ البقرہ:190)

✿ ...وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝

"...اور اللہ کسی ناشکرے، بدعمل انسان کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ البقرہ:276)

✿ ...فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

"...تو بے شک اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ آلِ عمران:32)

✿ ...اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝

"...بے شک اللہ خیانت کار اور معصیت پیشہ کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ النسآء:107)

Al-Ilm Institute Publication

... إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

"... بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ الانعام:141)

... إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝

"... بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ الانفال:58)

... إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝

"... بے شک اللہ کسی خیانت کرنے والے، ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔"

(سورۃ الحج:38)

... إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

"... بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔" (سورۃ القصص:77)

Al-Ilm Institute Publication

اللہ تعالیٰ سے محبت کی اہمیت

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ....o

"کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا ہمسر اور مدِ مقابل بناتے ہیں اور ان کے ایسے گرویدہ ہیں جیسا کہ اللہ کے ساتھ گرویدگی ہونی چاہیئے۔ حالانکہ ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں ...." (سورۃ البقرہ:165)

Al-Ilm Institute Publication

"اے نبی ﷺ! کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں جو تم کو اللہ اور رسول ﷺ اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔" (سورۃ التوبہ:24)

"تم کبھی نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی ہے۔ خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (یعنی نورِ ایمان) عطا کر کے ان کی مدد فرمائی

ہے۔وہ انہیں ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔یہ اللہ کی جماعت والے ہیں،خبردار رہو اللہ کی جماعت والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔" (سورۃ المجادلہ:22)

❁ "سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

(سورۃ یونس:62)

❁ "بے شک میرا دوست اور مددگار تو وہ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی ہے اور وہ تمام نیک لوگوں کا دوست و مددگار ہے۔" (سورۃ الاعراف:196)

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ سے محبت کی اہمیت

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

''اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری یعنی (رسول اللہ ﷺ کی) پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔'' (سورۂ آلِ عمران:31)

''بے شک اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔'' (سورۂ الاحزاب:56)

Al-Ilm Institute Publication

قرآن کریم سے محبت کی اہمیت

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

- ''... سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کا دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔'' (سورۃ الانفال:2)

- ''اے نبی ﷺ کہیئے! یہ اللہ کا فضل اور مہربانی ہے کہ اس نے وہ (قرآن) بھیجا، اس پر تو لوگوں کو خوشیاں منانی چاہیئے۔ وہ (قرآن) ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ جمع کر رہے ہیں۔'' (سورۃ یونس:58)

- ''پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (قرآن) کا سہارا پکڑا تو وہ بھی ضرور انہیں اپنی رحمت اور فضل میں لائے گا اور ان کو اپنے حضور تک پہنچنے کا سیدھا راستہ بھی دکھا دے گا۔''
(سورۃ النساء:175)

Al-Ilm Institute Publication

اہل ایمان سے محبت کی اہمیت

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

❁ ’’(اور مومن یہ وہ لوگ ہیں) جو مسکین، یتیم اور قیدی کو اس (اللہ کی) محبت میں کھانا کھلاتے ہیں۔ (ان کا کہنا ہے) ہم تو محض اللہ کی خوشنودی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ نہ ہم تم سے کوئی معاوضہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔‘‘ (سورۃ الدہر:9-8)

❁ ’’اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔‘‘ (سورۃ الانفال:46)

Al-Ilm Institute Publication

❁ ’’سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو۔۔۔‘‘

(سورۃ آلِ عمران:103)

❁ ’’مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں، تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔‘‘ (سورۃ الحجرات:10)

دوستی کی فضیلت

(احادیث کی روشنی میں)

❁ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہٰذا ہر آدمی کو سوچنا چاہیئے کہ وہ کسے اپنا دوست بنا رہا ہے۔'' (ترمذی)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ جسے دوست رکھے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے اللہ تعالیٰ دشمنی رکھے وہ کبھی عزت حاصل نہیں کرتا۔'' (نسائی)

Al-Ilm Institute Publication

❁ انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(قیامت کے روز) تو اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تو نے محبت کی۔'' (مسلم)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سنو! میرے باپ کی اولاد سے فلاں فلاں (کفار) میرے قطعاً دوست نہیں۔'' (مسلم)

اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کرنے کی فضیلت

(احادیث کی روشنی میں)

❁ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جنّت میں یاقوت کے ستونوں پر زمرد کے بالا خانے ہیں جن کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور وہ اس طرح چمکدار ہیں جیسے روشن ستارے چمکتے ہیں۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ان بالا خانوں میں کون لوگ رہیں گے؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کے لئے آپس میں محبت کرنے والے، اللہ کے لئے ایک دوسرے کے پاس بیٹھنے والے اور اللہ کے لئے ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے۔'' (بیہقی)

Al-Huda Institute Publication

❁ ابو امامہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس بندے نے اللہ تعالیٰ کے لئے کسی بندے سے محبت کی اس نے اپنے ذوالجلال کی تعظیم کی۔'' (مسند احمد)

❁ معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری خاطر آپس میں محبت کرنے والوں کے لئے، میری خاطر آپس میں مل کر بیٹھنے والوں کے لئے، میری خاطر ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والوں کے لئے اور میری خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لئے میری محبت واجب ہو جاتی ہے۔'' (موطاء امام مالک)

❁ کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دور دراز سے اپنے بھائی کو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ملنے والا جنّتی ہے۔'' (طبرانی)

عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک ایمان (کی نشانیوں) میں سے ہے کہ ایک شخص دوسرے سے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کے لئے محبت کرے، جبکہ دوسرے شخص نے اس کو مال (دنیاوی فائدہ وغیرہ کچھ) نہ دیا ہو۔ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرنا یہ ایمان (کا کامل درجہ) ہے۔“ (طبرانی)

معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ ”میرے جلال کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے ایسے نور کے منبروں پر ہوں گے جس کی انبیاء اور شہداء بھی تحسین فرمائیں گے۔“ (ترمذی)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ایک آدمی اپنے بھائی کی ملاقات کے لئے اس کے گاؤں جارہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں ایک فرشتہ کھڑا کردیا۔ جب ملاقاتی وہاں پہنچا تو فرشتے نے پوچھا: ”کہاں جارہے ہو؟“ ملاقاتی نے جواب دیا: ”میں فلاں گاؤں جارہا ہوں وہاں میرا دینی بھائی رہتا ہے۔“ فرشتے نے کہا: ”کیا اس کا تجھ پر کوئی احسان ہے جسے اتارنے جارہے ہو؟“ ملاقاتی نے جواب دیا: ”نہیں! کچھ نہیں، میں اس سے محض اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں۔“ فرشتے نے کہا: ”میں تیری طرف اللہ کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں (اور تجھے بتانے آیا ہوں کہ) اللہ تجھ سے ایسی ہی محبت فرماتے ہیں جس طرح تو محض اللہ کے لئے اپنے دینی بھائی سے محبت کرتا ہے۔“ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایمان کی حلاوت اسی کو نصیب ہوگی جس کے دل میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت سب سے زیادہ ہوگی اور جس شخص سے بھی محبت ہو صرف اللہ ہی کے لئے ہو۔“ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ ”جس نے میرے دوستوں سے

Al Ilm Institute Publication

دشمنی کی اس کے خلاف میرا اعلانِ جنگ ہے۔'' (بخاری)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ''جانتے ہو اللہ کے نزدیک محبوب ترین عمل کون سا ہے؟'' کسی نے جواب دیا: ''نماز اور زکوٰۃ۔'' کسی نے عرض کیا: ''جہاد۔'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لئے محبت کی جائے اور اللہ کی رضا کے لئے غصہ کیا جائے۔'' (احمد)

عبادہ بن صامتؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات کو محبوب رکھتا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات پسند نہیں کرتا اللہ بھی اس سے ملاقات پسند نہیں کرتا۔'' (مسلم)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یہ پسند کرے کہ اسے ایمان کا ذائقہ حاصل ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ محض اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے دوسرے مسلمان سے محبت کرے۔'' (مسند احمد)

عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو نبی ہوں گے نہ شہداء لیکن قیامت کے روز اللہ تعالیٰ انہیں ایسے درجات سے نوازیں گے جنہیں انبیاء اور شہداء بھی تحسین کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہوں گے؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ وہ لوگ ہوں گے جو بغیر کسی رشتے یا مالی لین دین کے محض اللہ کی رحمت (کے حصول کے لئے) ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! ان کے چہرے نورانی ہوں گے اور وہ نور کے منبروں پر ہوں گے۔ جب لوگ خوفزدہ ہوں گے تو انہیں کسی قسم کا خوف نہیں ہوگا۔ جب لوگ غم میں مبتلا ہوں گے تو وہ بے غم ہوں گے۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

Al-Ilm Institute Publication

”سنو! اللہ کے دوستوں کو خوف ہوگا نہ غم۔“ (سورۂ یونس :62) (ابوداؤد)

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”جس نے میرے دوست سے دشمنی کی اس کے خلاف میرا اعلانِ جنگ ہے۔ میرا بندہ جن عبادتوں کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سے مجھے سب سے زیادہ فرض عبادتیں پسند ہیں۔ نفلی عبادت کرتے کرتے بندہ میرے اتنے قریب ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور جب میں بندے سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چل کر جاتا ہے، جب وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اسے ضرور دیتا ہوں اور جب وہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے تو اسے ضرور پناہ دیتا ہوں۔“ (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو جبرئیلؑ کو بلا کر فرماتے ہیں کہ میں فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ چنانچہ جبرئیلؑ بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور (ساتھ ہی) آسمان میں اعلان کرتے ہیں کہ فلاں شخص سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں تم بھی اس سے محبت کرو۔ چنانچہ آسمان والے (سب کے سب) اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کے لئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔“ (مسلم)

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اتنے میں ایک آدمی وہاں سے گزرا تو اس شخص نے کہا: ”یارسول اللہ ﷺ! میں اس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔“ نبی اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: ”کیا تو نے اسے بتایا ہے؟“ اس نے عرض کیا:

''نہیں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے آگاہ کردے۔'' چنانچہ وہ آدمی اس کے پیچھے گیا اور اسے بتایا کہ ''میں تم سے اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرتا ہوں۔'' جواب میں اس نے اسے یہ دعا دی: ''تجھ سے وہ ذات محبت کرے جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی۔'' (ابوداؤد)

❁ انس ؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے اور ان کی خدمت کرنے والے اللہ کے دوست اور محبوب ہیں۔'' (طبرانی)

❁ عبداللہ بن مسعود ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے جس طرح تم انسانوں میں روزی تقسیم فرمائی ہے اسی طرح اخلاق بھی تقسیم فرما دیئے ہیں۔ اللہ دنیا تو سب کو دیتا ہے، ان لوگوں کو بھی جنہیں محبوب رکھتا ہے اور انہیں بھی جنہیں وہ پسند نہیں کرتا، لیکن دین پر چلنے کی توفیق صرف ان کو دیتا ہے جن سے اس کو محبت ہوتی ہے، تو جن کو اس نے دین بخشا یوں سمجھو کہ وہ اللہ کو محبوب ہیں۔'' (مسند احمد)

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ سے محبت کی فضیلت

(احادیث کی روشنی میں)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے بعد میری امت میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو مجھ سے اس قدر شدید محبت کرتے ہوں گے کہ ان میں سے کوئی یہ خواہش رکھے گا کہ اپنے اہل وعیال اور مال سب صدقہ کر کے میری زیارت کرے۔“ (مسلم)

انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: ”یارسول اللہ ﷺ! قیامت کب آئے گی؟“ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: ”تو نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟“ اس آدمی نے عرض کیا: ”اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت۔“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تو یقیناً اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ تو نے محبت کی۔“ انسؓ کہتے ہیں کہ اسلام لانے کے بعد ہمیں جتنی خوشی اس بات سے ہوئی اتنی خوشی کسی اور بات سے نہیں ہوئی۔ (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

عبداللہ بن ہشامؓ کہتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ ﷺ نے عمرؓ کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ عمرؓ نے عرض کیا: ”یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے میری ذات کے علاوہ باقی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں۔“ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، (تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے) جب تک میرے ساتھ اپنی جان سے بھی زیادہ محبت نہ کرو۔“ تب عمرؓ نے عرض کیا: ”اللہ کی قسم! اب تو آپ ﷺ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔“ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اے عمرؓ! اب تم پورے مومن ہو۔“ (بخاری)

❁ عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس آدمی نے ایمان کا صحیح مزہ چکھا جو راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر۔''
(مسلم)

❁ عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ سے اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرتا ہوں اور اپنے بیٹے سے بھی زیادہ محبت کرتا ہوں۔ جب گھر میں ہوتا ہوں اور آپ ﷺ کی یاد آتی ہے تو اس وقت تک صبر نہیں آتا جب تک حاضر خدمت ہو کر آپ ﷺ کا دیدار نہ کرلوں۔ لیکن جب مجھے اپنی اور آپ ﷺ کی موت یاد آتی ہے تو جانتا ہوں کہ جنّت میں داخل ہونے کے بعد آپ ﷺ انبیاءؑ کے ساتھ بلند مقام پر ہوں گے اور اگر میں جنّت میں چلا بھی گیا تو (کم درجے کی وجہ سے) ڈرتا ہوں کہ آپ ﷺ کا دیدار حاصل نہیں کرسکوں گا۔'' نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابی کی اس بات کا اس وقت تک جواب نہ دیا جب تک جبرئیلؑ درج ذیل آیت لے کر نہ آ گئے:

''اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی وہ (جنّت میں) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔ یعنی انبیاءؑ، صدیقین، شہداء اور صالحین، کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو میسر آئیں۔'' (سورۃ النسآء:69) (طبرانی)

❁ عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: ''میں آپ ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم جو کہتے ہو اس پر غور کرلو۔'' اس نے تین مرتبہ کہا کہ بخدا میں آپ ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تو فقر و فاقہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ہتھیار فراہم کرلو۔ جو لوگ مجھ سے محبت کرتے ہیں ان کی طرف فقر و فاقہ سیلاب سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ بڑھتا ہے۔'' (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

اہلِ ایمان سے محبت کی فضیلت

(احادیث کی روشنی میں)

❁ نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو مسلمانوں کو آپس میں رحم کرنے، محبت کرنے اور ایک دوسرے کی طرف جھکنے میں ایسا دیکھے گا جیسے جسم کا حال ہوتا ہے کہ اگر ایک عضو کو کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو جسم کے بقیہ اعضاء بے خوابی اور بخار کا شکار ہو جاتے ہیں۔'' (بخاری و مسلم)

❁ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ ہے اور ایک مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے۔ اس کے نقصان کو اس سے روکتا ہے اور اس کی ہر طرف سے حفاظت کرتا ہے۔'' (ابوداؤد)

❁ ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لئے مسکرانا صدقہ ہے۔'' (ترمذی)

❁ ابنِ عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کے وقت اس کے کام آئے گا اللہ ضرورت کے وقت اس کی مدد کرے گا۔'' (بخاری و مسلم)

❁ ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو دو شخص آپس میں ایک دوسرے کی غیر موجودگی میں اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے لئے محبت کریں تو ان دونوں میں اللہ کا زیادہ محبوب وہ ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہو۔'' (طبرانی)

❁ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جنّت میں نہیں جا سکتے جب

Al-Ilm Institute Publication

تک مومن نہ ہو جاؤ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتادوں جس کے کرنے سے تمہارے درمیان محبت پیدا ہو جائے؟ سلام کو آپس میں خوب پھیلاؤ۔" (مسلم)

❊ ابنِ عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور نہایت بلند آواز سے فرمایا: "اے وہ لوگو جو اپنی زبان سے اسلام لائے ہو اور ایمان تمہارے دلوں میں نہیں اترا ہے! تم لوگ مسلمان بھائی کو ایذا نہ پہنچاؤ اور نہ ان کو عار دلاؤ۔ نہ ان کے عیوب کے پیچھے پڑو۔ جو لوگ اپنے مسلمان بھائی کے عیب کے پیچھے پڑیں گے تو اللہ ان کے عیب کے پیچھے پڑ جائے گا اور جس شخص کے عیب کے پیچھے اللہ پڑ جائے اسے رسوا کر ڈالے گا اگر چہ وہ اپنے گھر کے اندر ہو۔" (ترمذی)

❊ ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق کئے رکھے کہ دونوں راستے میں ایک دوسرے سے ملیں تو منہ پھیر لیں اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔"

(بخاری و مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

❊ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قطع رحمی کرنے والا (یعنی رشتہ داروں سے تعلقات توڑنے والا) جنّت میں داخل نہ ہوگا۔" (بخاری)

❊ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں اس شخص کو جنّت میں گھر دلوانے کی ذمّہ داری لیتا ہوں جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے۔" (ابوداؤد)

❊ نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دوستی، اتحاد اور شفقت کرنے کے معاملے میں اہلِ ایمان کی مثال ایک جسم کی سی ہے۔ جب جسم کا کوئی حصہ درد کرتا ہے تو سارے جسم کو وہ تکلیف محسوس ہوتی ہے۔" (مسلم)

نیک لوگوں سے محبت کی فضیلت

(احادیث کی روشنی میں)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! آپ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو ایسے (نیک) لوگوں سے محبت کرتا ہے جن کے نیک اعمال کو وہ نہیں پہنچا۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اس نے محبت کی۔'' (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

کفار سے دوستی کی ممانعت کا حکم

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

❁ ''اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں، انہیں اور دوسرے کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے، دوست نہ بناؤ۔ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔'' (سورۃ المائدہ:57)

❁ ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا دوست نہ بناؤ، یہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو شخص انہیں اپنا دوست بنائے گا وہ بھی ان ہی میں سے ہوگا.....'' (سورۃ المائدہ:51)

Al-Ilm Institute Publication

❁ ''مومن اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں.....'' (سورۃ آلِ عمران:28)

❁ ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم کفار کی بات مانو گے تو وہ تم کو الٹا پھیر لے جائیں گے اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔'' (سورۃ آلِ عمران:149)

❁ ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی جماعت کے لوگوں (مسلمانوں) کے سوا دوسروں (کفار) کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے۔ ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا

ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق برتنے میں محتاط رہو گے)۔"

(سورۂ آلِ عمران:118)

- "تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے...." (سورۂ آلِ عمران:119)

- "تمہارا بھلا ہوتا ہے تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ خوش ہوتے ہیں...." (سورۂ آلِ عمران:120)

مندرجہ بالا آیات سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں سے کفار کے ساتھ کس طرح کا تعلق دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے کفار کی مسلمانوں سے نفرت، بغض اور کینہ کو ہم مسلمانوں پر قرآن کے ذریعے واضح کر دیا تاکہ عقل رکھنے والے اللہ تعالیٰ کی ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے تعلقات کفار کے ساتھ نبھائیں۔

چار طرح کے تعلقات ہیں جو کسی بھی قوم کے ساتھ روا رکھے جاتے ہیں۔آیئے! اسلامی نکتۂ نظر سے دیکھتے ہیں کہ ان میں سے کفار کے ساتھ کون سے جائز ہیں اور کون سے ممنوع۔

1- مواسات (ہمدردی)

(جنگ کے موقع پر یہ تعلق برقرار نہیں رہے گا۔)

- کسی بھی ضرورت مند غیر مسلم سے ہمدردی کی جاسکتی ہے۔
- ان کی ضرورتوں کو بھی پورا کیا جاسکتا ہے۔
- کوئی بھوکا ہے تو کھانا کھلایا جاسکتا ہے۔
- مسلم ڈاکٹر کی حیثیت سے ان کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

❋ دینی مفاد کے پیشِ نظران کی عیادت بھی کی جاسکتی ہے۔

❋ انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی اکرم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ وہ بیمار ہوگیا تو نبی اکرم ﷺ اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے (عیادت کے بعد) اس سے فرمایا: ''مسلمان ہوجا۔'' تو وہ مسلمان ہوگیا۔ (بخاری)

2- معاملات (کاروبار، لین دین)

❋ کفار کے ساتھ تجارت کرنے، کاروبار کرنے، صنعت کاری کرنے کی اجازت ہے۔ ان کے اداروں (multinational companies) میں ملازمت کی جاسکتی ہے۔

❋ غیر مسلم استاد یا ان کے اسکولوں سے دنیاوی تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔

❋ اسی طرح گھروں میں عیسائی، ہندو یا پارسی ملازموں کو رکھا جاسکتا ہے۔

❋ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے لہٰذا مومن اسے جہاں پائے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔'' (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

3- مدارات (خاطر تواضع، آؤ بھگت)

❋ کفار کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا اور اگر مہمان ہیں تو ان کی خاطر تواضع کرنا بھی جائز ہے۔

❋ اگر غیر مسلم پڑوسی ہیں تو اسلام کی اچھی تصویر ان کے سامنے پیش کرنے کے لئے انہیں تحفے تحائف بھی دیئے جاسکتے ہیں۔

❋ عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مشرکین کو جزیرۃ العرب سے نکال باہر کرنا البتہ (ان کے) وفود کی اسی طرح میزبانی کرنا جس طرح میں کرتا رہا ہوں۔''

(بخاری)

4- موالات (باہمی اتحاد، جگری، دلی دوستی)

❋ یہ قطعاً ممنوع ہے، ان کے ساتھ دلی وابستگی نہیں رکھی جاسکتی۔

❋ ان پر بھروسہ کرنے، اپنے مسائل discuss کرنے کی بھی اجازت نہیں۔

❋ ان سے متاثر ہوکر ان کو role model بنانا، ان کے جیسا حال حلیہ بنانا پسندیدہ نہیں۔

❋ ان کوخوش کرنے کے لئے اسلام یا مسلمانوں کو برا بھلا کہنا اور west کے گن گانا بھی اسلامی مزاج نہیں۔

❋ جریر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں ہر اس مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو کافروں کے درمیان رہے۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ''کیوں یارسول اللہ ﷺ؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس لئے کہ مسلمانوں اور کافروں کی آگ اکٹھی نہیں جل سکتی۔''

(ابوداوٗد)

Al-Ilm Institute Publication

یہ بات واضح رہے کہ کفار کی دشمنی ہمیں ان کی جان لینے کے درپے نہ بنادے۔ جنگ کے علاوہ ان کو بازاروں یا گھروں میں جاکر قتل کرنا یا ان کو suicide bomb کے ذریعے سے اڑا دینا جائز نہیں بلکہ ایک اسلامی ریاست میں ان کے گرجا گھر (churches) کی حفاظت حکومتِ وقت کی ذمّہ داری ہے۔

بری صحبت سے بچنے کا حکم

(احادیث کی روشنی میں)

❁ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب رکھی گئی ہو۔'' (احمد)

❁ ابراہیم بن میسرہؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے بدعتی کی عزت کی اس نے اسلام کو گرانے میں مدد کی۔'' (بیہقی)

❁ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے باہم فخر جتلانے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔'' (ابوداؤد)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اللہ اس کو ان ہی کے ساتھ رکھے گا۔'' (مسند احمد)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی قوم کی شباہت اختیار کرتا ہے وہ ان ہی میں سے ہے۔'' (ابوداؤد)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصہ ہوتا ہے اور اس وجہ سے فرش ہلنے لگتا ہے۔'' (ابوداؤد)

Al-Ilm Institute Publication

شیطان کی دوستی سے بچنے کا حکم

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر شیطان کے شر اور اس کے فتنوں سے ہمیں آگاہ کرتے ہوئے واضح طور پر بتا دیا ہے کہ شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

❁ ''... درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لئے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔''

(سورۃ فاطر:6)

دراصل وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہے اس لئے ہم اس کے وسوسوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔اور اس لئے کہ وہ ہمارے پاس دشمن بن کر نہیں بلکہ دوست بن کر آتا ہے، ہمدردی اور خیر خواہی کی آڑ میں ہمیں گناہوں میں ملوث کرواتا ہے۔لہٰذا ہمیں اپنے دشمن کی پہچان ہونی چاہیئے اور اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم قرآن اور حدیث کے ذریعے اس کے مکر و فریب کو جانیں۔

Al-Ilm Institute Publication

جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے:

❁ ''... وہ (شیطان) پہلے انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذّمہ ہوں، مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔''

(سورۃ الحشر:16)

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ آخرت میں شیطان کہے گا:

❁ ''... میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، میں نے اس کے سوا کچھ نہ کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا۔اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو

ملامت کرو...۔" (سورۃ ابراہیم:22)

یہ ہوگا اس کا دوٹوک جواب آخرت میں۔ لہٰذا ہمیں دنیا ہی میں اس کی دوستی سے کنارہ کشی اختیار کر لینی چاہیئے تاکہ آخرت کے پچھتاوے سے بچا جا سکے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ اللہ کو زیادہ یاد کرو اور ذکر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی کا دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کر رہے ہوں یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک مضبوط قلعے میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھوں پڑنے سے بچ گیا۔ اسی طرح بندہ شیطان سے نجات نہیں پا سکتا مگر اللہ کی یاد کے سہارے۔" (ترمذی)

❁ معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس طرح بکریوں کا دشمن بھیڑیا ہے اور اپنے ریوڑ سے الگ ہو جانے والی بکریوں کا با آسانی شکار کر لیتا ہے اسی طرح شیطان انسان کا بھیڑیا ہے۔ اگر جماعت بن کر نہ رہیں تو ان کو الگ الگ نہایت آسانی سے شکار کر لیتا ہے۔ تو اے لوگو! پگڈنڈیوں پر مت چلنا بلکہ تمہارے لئے ضروری ہے کہ جماعت اور عامۃ المسلمین کے ساتھ رہو۔" (مسند احمد)

Al-Ilm Institute Publication

نیک محبت پانے کی مسنون دعائیں

❁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرے اور ایسے عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت کے قابل بنادے۔“
(ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

❁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔

”اے اللہ! میں دن کی برائی، رات کی برائی، گھڑی کی برائی، ساتھی کی برائی اور ٹھہرنے کے مقام میں پڑوسی کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ (طبرانی)

❁ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰھُمَّ مَارَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِيْمَا تُحِبُّ۔

''اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور ہر وہ محبت جو مجھے تیرے نزدیک ہونے میں فائدہ دے، اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو ان کاموں کا سبب بنادے جن سے تو محبت کرتا ہے، اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھ سے لے لیا جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے لئے فراغت کا باعث بنادے ان کاموں کیلئے جن سے تو محبت کرتا ہے۔'' (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ۔

''اے اللہ! اپنی محبت کو ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب بنادے جو میرے پاس ہیں اور اپنے خوف کو ان تمام چیزوں کے خوف سے زیادہ کردے جو میرے پاس ہیں اور تو میری دنیاوی ضروریات کم کر کے اپنی ملاقات کا شوق بڑھادے، اور جہاں تو نے دنیا داروں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کی دنیا میں رکھ دی ہے، میری آنکھوں کی ٹھنڈک اپنی عبادت میں رکھ دے۔'' (کنز العمال)

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا۔

''اے اللہ! مجھے کوئی نیک ساتھی عطا فرما۔'' (صحیح البخاری)

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمامِ رمضان
10 دعائے مغفرت
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج وغم اور موت کے آداب
13 حج مبرور
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکروفریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (رحمۃ للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ انسانیت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالیٰ کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟
40 محبت اور دوستی کا معیار
41 جہنم سے پناہ
42 جنت کا سوال
43 حدیث کی ضرورت کیوں؟
44 خاتمہ بالایمان
45 قبر کے احوال
46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام
47 حسد
48 غیبت
49 درود وسلام
50 اللہ کی اطاعت پر موت
51 میری ذمہ داری
52 زیارت قبور کی دعائیں
53 پریشانی دور کرنے کی دعائیں
54 لبیک عمرہ
55 لبیک حج
56 والدین کیلئے ایصالِ ثواب

Al-Ilm Institute Publication

BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

Main Distributors: AL-ILM Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **35882073, 35318553, 35318554**

Dawah Books: Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
Darussalam: Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
Metro Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
Islamic Book Store: Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
Darrul Kutab: St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
Qur'an Manzil: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
Maktaba Nadwa: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
Amaan Business Center: Shop 15, 1st Floor, Johar Town, Lahore. Ph: 0322-4492929
New Al-Masood Islamic Center: Shop # 3, Building # 22C, Sunset Street # 2, Opposite Mosque Bait us Salam, Phase 4, Defence, Karachi. Ph: 021-35892960, 0301-6695063
Mazhar - Usman Book Dipo: Amean Poor Bazar, Faisalabad Ph: 0313-8695803, 041-2412440

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین و حضرات تک پہنچانے کیلئے مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن و سنّت کی تعلیمات ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر پھیلیں اور نافذ ہوں

بنیاد : خواتین کیلئے اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس	
اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm	دن: پیر سے جمعرات

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام

رابطے کیلئے: **0300-8202473**

فہم القرآن : خواتین / بچیوں کیلئے اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس	
اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm	دن: جمعہ اور ہفتہ

رابطے کیلئے: **021-35846958**

مکتب : بچّوں کیلئے تجوید و قرآنی تعلیم و تربیت کا مدرسہ	
اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm	دن: پیر سے بدھ

تعمیر : خواتین کیلئے اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس	
اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm	دن: منگل اور بدھ

Understand the Qura'n: Tafseer of the Qura'n for men (English) Speaker: Mr Najm-ul-Hassan (Separate arrangement for Ladies)	
Timings: 7:45pm to 9:45pm	1st Fri & Sat of the month

Quest: Weekly Islamic education programme for women (English)	
Timings: 3:00pm to 6:00pm	Day: Thursday

Perceptions: Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)	
Timings: 3:30pm to 5:30pm	Day: Friday

زیرِ نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ: 12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

08092016

Al-Ilm Institute Publication

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعلیٰ مجلس میں شامل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ، وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ، وَفُکَّ رِھَانِیْ، وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی۔

''اے اللہ ! مجھے بخش دے ، میرے شیطان کو دور کردے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کردے، میرے میزان کو بھاری کردے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کردے۔'' (مستدرک حاکم)

Al-Ilm Institute Publications

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554
www.al-ilm.com